پریس ریلیز

جنرل ہسپتال: لیب میں ریسرچ سیل کا قیام، پروفیسر الفرید ظفر نے افتتاح کیا

بیماریوں کی روک تھام اور میڈیکل کے شعبہ کی ترقی کیلئے بیسک سائنسز سبجیکٹس پر تحقیق ناگزیر

ریسرچ سیل انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ سٹوڈنٹس کو ریسرچ ورک میں معاونت کرے گا: پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج

ریسرچ سیل ڈائریکٹر سینٹرل ریسرچ لیب پی ایچ ڈی ڈاکٹر غزالہ روبی کی سربراہی میں کام کرے گا

لاہور 16 مئی:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ وامیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ میڈیکل کے شعبہ میں ترقی اور نت نئی ایڈوانسمنٹ کو سمجھنے اور معاشرے میں پھیلنے والے امراض پر قابو پانے کیلئے بیسک سائنسز کے علوم پر ریسرچ وقت کی اہم ضرورت ہے اور تحقیق کے شعبہ کو نظر انداز کر کے بیماریوں کی روک تھام اور علاج کیلئے ٹھوس حکمت عملی مرتب نہیں کی جا سکتی۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار لاہور جنرل ہسپتال میں ریسرچ سیل کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ یہ ریسرچ سیل ڈائریکٹر سینٹرل ریسرچ لیب پی ایچ ڈی ڈاکٹر غزالہ روبی کی سربراہی میں کام کرے گا۔جس کا مقصد کلینیشنز اور بیسک سائنسز کے ماہرین و محققین کو ایک ہی جگہ اکٹھا کر کے مربوط ریسرچ کے کام کو آگے بڑھانا ہے۔ یہ ریسرچ سیل انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سٹوڈنٹس کو ان کی ریسرچ میں معاونت فراہم کرے گا۔اس موقع پر ڈاکٹر غزالہ روبی، ڈاکٹر جعفر حسین شاہ، ڈاکٹر عبدالعزیز و دیگر ہیلتھ پروفیشنلز موجود تھے۔

پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ اس ریسرچ سیل کا قیام ایک دیرینہ ضرورت تھی جو آخر کار پایہ تکمیل کو پہنچ گئی اور پی جی ایم آئی، اے ایم سی، ایل جی ایچ کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ دنیا میں میڈیکل کے شعبے میں ترقی کرنے والے مما لک کی بنیادی خصوصیت یہی ہے کہ انہوں نے میڈیکل ریسرچ پر خصوصی توجہ دی اور نت نئی بیماریوں کی روک تھام کیلئے ویکسین اور ادویات متعارف کروانے میں کامیاب ہوئے اور آج ان مما لک کی میڈیکل شعبہ میں خدمات کی دنیا معترف ہے۔

پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ پاکستان میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، ہمیں بھی چاہئے کہ دوسروں کی طرف دیکھنے کی بجائے خود انحصاری کی منزل کی جانب آگے بڑھیں، جس کیلئے سخت محنت اور ہیلتھ سیکٹر کے ہر شعبہ میں تحقیقی کام کو مزید آگے بڑھانا ضروری ہے۔جس کیلئے میڈیکل انسٹی ٹیوشن کی لیبارٹریز میں روایتی میڈیکل ٹیسٹ کرنے کے ساتھ ساتھ خصوصی ریسرچ سیل قائم کرنا ہونگے۔تا کہ ہمارا یہ خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے۔انہوں نے ریسرچ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے طلبہ کو تاکید کی دور جدید میں تعلیم کے ساتھ ساتھ ریسرچ پر بھر پور توجہ دی جائے تا کہ آپ کا مستقبل روشن ہو۔ریسرچ سے تحقیق کے نئے دروازے کھلیں گے۔

☆☆☆☆☆